بسم اللہ الرحمن الرحیم

حازم نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکے کا نام "حازِم" رکھنا جائز ہے؟ نیز اس کا کیا معنی ہے؟

جواب

"حازِم" کا معنی ہے: "ہوشیار، دور اندیش، محتاط" نیز بعض صحابہ کرام رضون اللہ علیہم اجمعین کا نام بھی حازم تھا، لہذا یہ نام رکھنا جائز بلکہ بہتر ہے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر ہی نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ البتہ! بیٹے کا نام اولاً صرف "محمد" یا صرف "احمد" رکھنا بہتر ہے، کیونکہ حدیث پاک میں محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام پہ "حازم" نام رکھ لیا جائے، امید ہے ان کی برکت بھی بچے کے شامِل حال ہوگی۔

بعض صحابہ کرام کا نام بھی حازم تھا، جیسا کہ الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے "حازم بن حرملة: بن مسعود الغفاريّ. له حديث في الإكثار من الحوقلة. روى عنه أبو زينب مولاه. أخرجه ابن ماجة، وابن أبي عاصم في الوحدان، والطّبراني وغيرهم---- حازم بن حرام الجذامي: من أهل البادية بالشام. روى الباوردي والدّولابي والعقيلي من طريق سليمان بن عقبة بن شبيب بن حازم، عن أبيه، عن جدّه، عن أبيه حازم، قال: أتيت النبي صلى اللہ عليه وسلم بصيد اصطدته من الأردن وأهديتها إليه فقبلها وكساني عمامة عدنيّة، وقال لي: ما اسمك؟ قلت: حازم. قال: بل أنت مطعم" **ترجمہ: حازم بن حرملہ بن مسعود غفاری؛ ان سے بکثرت لا حول ولا قوۃ إلا باللہ پڑھنے کے متعلق ایک حدیث مروی ہے۔ ان کے آزاد کردہ غلام ابو زینب نے ان سے روایت کی ہے۔ اس حدیث کو ابن ماجہ، ابن ابی عاصم نے اپنی کتاب "الوحدان" میں، اور طبرانی وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ حازم بن حرام جذامی: یہ شام کے دیہاتی باشندوں میں سے تھے۔ باوردی، دولابی اور عقیلی نے سلیمان بن عقبہ بن شبیب بن حازم کے طریق سے، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے، وہ اپنے والد حازم سے روایت کرتے ہیں کہ حازم نے فرمایا: میں اردن سے شکار کر کے ایک شکار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اور آپ کو ہدیہ پیش کیا۔ تو آپ نے اسے قبول فرمایا اور مجھے ایک عدنی عمامہ عطا فرمایا۔ پھر آپ نے مجھ سے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: حازم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم مطعم ہو۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد 2، صفحہ 3، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)**

المنجد میں ہے "حزُم حزما: ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا، حازِم۔" **(المنجد، صفحہ 151، مطبوعہ: لاہور)**

القاموس الوحید میں ہے "الحازِم: محتاط، دوراندیش ۔ "(القاموس الوحید، صفحہ 335، مطبوعہ : لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت :

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے ۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: "إني اليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد ومحمد" ترجمہ: میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 5، صفحہ 535، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔ "(فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب :

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخيار كم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے، جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔ "(فتاوی رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ "(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5481

تاریخ اجراء: 21 ربیع الآخر 1448ھ/03 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net